بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ   نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ   وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡد

میری سادہ احمدی بہنوں، بھائیو اور بزرگو!!!

نام نہاد محمودی خلافت کے پاپائیت کا چربہ ہونے کا کھلا ثبوت

[1] جناب مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب سورۃ نور کی آیت ۵۶ یعنی آیت اِستخلاف کی تفسیر کرتے ہوئے لکھتے ہیں:۔۔۔

''پس کَمَا اسۡتَخۡلَفَ الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِہِمۡ میں پہلوں کے طریق انتخاب کی طرف بھی توجہ دلائی گئی ہے۔ ۔۔۔۔میں یہاں سامعین اور قارئین پر واضح کرنا چاہتا ہوں کہ پہلوں سے یہاں ہرگز پاپائی خلافت یا کلیسائی خلافت مراد نہیں ہے۔حضرت مرزا غلام احمد حکم وعدل علیہ السلام نے ہمیں بتایا ہے کہ آیت استخلاف میں پہلوں سے مراد حضرت موسیٰؑ کے بعد موسوی سلسلہ کی الہامی خلافت مراد ہے[تحفہ گولڑویہ۔روحانی خزائن جلد ۱۷ صفحہ ۱۲۳]۔حضورؑ نے کہیں بھی اور کسی جگہ بھی پہلوں سے مراد پاپائیت یا کلیسائی خلافت مراد نہیں لیا ہے۔فتدبر

جناب مرزا بشیر الدین محمود احمد آگے لکھتے ہیں۔۔۔اور حضرت مسیح موعودؑ کا ایک الہام بھی اِسکی تصدیق کرتا ہے۔آپکا الہام ہے''کلیسا کی طاقت کا نسخہ'' (تذکرہ صفحہ ۶۰۷) یعنی کلیسا کی طاقت کی ایک خاص وجہ ہے اِس کو یاد رکھو۔گویا قرآن کریم نے کَمَا اسۡتَخۡلَفَ الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِہِمۡ کے الفاظ میں جس نسخہ کا ذکر کر دیا تھا(خلیفہ ثانی صاحب یہاں سفید جھوٹ بول رہے ہیں۔ناقل)۔الہام میں اِس کی طرف اشارہ کر دیا گیا اور بتایا گیا کہ جس طرح وہ لوگ (یعنی عیسائی لوگ۔ناقل) اپنا خلیفہ منتخب کرتے ہیں اُسی طرح یا اُسکے قریب قریب تم بھی اپنے لیے خلافت کے انتخاب کا طریقہ ایجاد کرو۔چنانچہ اس طریق سے قریباً اُنیس سو سال سے عیسائیوں کی خلافت محفوظ چلی آتی ہے۔'' (تفسیر کبیر جلد ۶ صفحہ ۳۹۰)

[2] جناب مرزا مسرور احمد صاحب مورخہ ۷ر اکتوبر ۲۰۱۳ء کو آسٹریلیا میں بچیوں کے پروگرام میں ایک بچی کے ایک سوال ”کہ خلیفہ کس طرح چُنا جاتا ہے“ کا جواب دیتے ہوئے ارشاد فرماتے ہیں:۔۔

”خلیفہ کے انتخاب کیلئے انتخابی اِدارہ (Electoral collegue) ہے جو خلیفہ کو منتخب کرتا ہے۔ انتخابی ادارہ ہوتا ہے۔(۱) نیشنل اُمیرز (۲) کچھ مخصوص تعداد میں مشنریز (۳) مرکزی عاملہ کے انتظامی ممبران یعنی انجمن اور تحریک جدید ربوہ۔۔۔یہ انتخابی ادارہ (Electoral collegue) خلیفہ کو چُنتی ہے۔انتخاب کے وقت کچھ نام پیش کیے جاتے ہیں۔یہ ساری کاروائی بند دروازوں میں اِن کیمرہ ہوتی ہے یعنی انتہائی محفوظ ہوتی ہے۔میں بالعموم صحافیوں کو بتایا کرتا ہوں کہ ہمارا انتخاب اُسی طرح ہوتا ہے جس طرح کیتھولک پوپ کا انتخاب ہوتا ہے لیکن دھویں کے بغیر۔جو ووٹوں کی اکثریت حاصل کر لیتا ہے وہ اُس انتخابی ادارہ (electoral collegue) کے ذریعہ خلیفہ منتخب ہو جاتا ہے۔یہ ضروری نہیں ہوتا کہ خلیفہ انتخابی ادارہ (electoral collegue) کے ممبران میں سے ہی منتخب ہو۔خلیفہ باہر سے بھی منتخب ہوسکتا ہے۔ایک شخص افریقہ میں بیٹھا ہوا ہے وہ جانتا بھی نہ ہو کہ اُس کا نام بطور خلیفہ پیش کیا گیا ہے۔وہ بھی خلیفہ منتخب ہوسکتا ہے۔۔۔جب میں منتخب ہوا تھا تو اُس وقت مجھے تو پتہ ہی نہیں تھا کہ خلیفہ کیلئے میرا نام پیش کیا گیا ہے۔“

موجودہ پوپ یعنی نام نہاد خلیفہ خامس صاحب بچی کے سوال کے جواب میں فرماتے ہیں؟؟؟

یہاں پر کلِک کیجئے

☆☆☆☆☆☆☆☆